نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلا محصول عیم

قیمت سالیانہ مع محصول عیم

نمبر ۲۰ - جلد ۱۱

لودیانہ ۱۷ مئی ۱۸۸۳ء

قیمت فی پرچہ ۳ پائی

گلدستۂ اخبار

امیر کابل کی فوج نے بعد ایک بھاری جنگ و جدل کے شنواریوں پر فتح پائی ہے = روسیوں کا ایک سفیر امیر کابل سے کسی خاص معاملہ میں گفتگو کر رہا ہے = حاکم جلال آباد نے رپوٹ کی ہے کہ میری فوج کے اعلیٰ افسر شنواریوں کے ساتھ خط و کتابت کر رہے ہیں = خیبریوں نے آپس میں یہہ عہد و پیمان کر لیا ہے کہ کابلی قافلوں کو اس راستہ سے ہرگز نہ گذرنے دیا کریں = شاہ ایران نے ایک روسی جرنیل کی بیوی کو اپنے حرم میں ڈال لیا ہے اور اُسپر زار روس نے شاہ ایران پر خفگی ظاہر کی ہے = امریکہ میں ٹیلیفون کے ذریعہ ہزار میل تک گفتگو کیگئی ہے = افواہ ہے کہ امیر کابل کے خیمہ میں بہت سے روسی موجود ہیں = جیل خانوں کا کام توڑنیکی نسبت لوکل گورنمنٹوں سے دوبارہ رائے طلب ہوئی ہے = ہندوستان و النٹیر فوج کی تعداد اسوقت ۹ ہزار ہے = جزیرہ انڈمان میں دو افغانوں نے ایک انگریز کو قتل کر ڈالا ہے = مصری فوج کی سپہ سالاری ایک انگریزی جرنیل کو دیگئی ہے = مدراس میں لائسنس ٹکس کے برخلاف شور ہو رہا ہے = تجویز درپیش ہے کہ والنٹیر فوج کو بحری جنگ کے قواعد بھی سکھلائے جاویں = ایک تازہ خبر سے معلوم ہوا ہے کہ موسم سرما میں امیر کابل حضور گورنر جنرل ہند کی ملاقات کیواسطے ہندوستان میں آئینگے = فرانس میں کمتی فوج کا ایک دستہ اپنے کام میں مصروف ہے = ملتان میں لوکل سلف گورنمنٹ موقوف ہوگئی ہے = مشہور ہوا ہے کہ حضور لارڈ رپن کی جگہہ لارڈ ڈفرن صاحب گورنر جنرل ہند مقرر ہونگے = مدراس میں شادی بیوگان کی رسم قایم ہو چلی ہے = پیشاور اور چرات کے درمیان کی تار برقی ٹوٹ گئی ہے = شاہ چین نے اپنی فوج کو حکم دیا ہے کہ زار روس کے حکام کو صوبہ کلیجا سے نکالدو اور اُنپر اپنا قبضہ کر لو = آرہ میں لڑکیوں کا اسکول قایم کرنے کے لئے ۵ ہزار روپیہ جمع ہو گیا ہے = حضور لارڈ رپن صاحب کا رعب شاہ برہما پر غالب آ رہا ہے = ریاست ریوان میں کوئلہ کی دوکان اور بھی برآمد ہوئی ہیں = بمبئی میں ایک نیا کالج ولسن صاحب کے نام سے جاری ہونیوالا ہے = حیدرآباد کا اخبار اپنے ملک کی بدانتظامی ظاہر کر رہا ہے = لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی و شمالی نے حکم دیا ہے کہ اودھ میں آئندہ سے گواہوں کی شہادت خود حاکم عدالت اپنے ہاتھ سے لکھا کرے =

امیر کابل اور شنواریوں کی جنگ میں جو ۱۴ مئی کو ہوئی ہے طرفین کے ۲ سو آدمی مقتول و مجروح ہوئے ہیں = اٹک کا پُل تیار ہو گیا ہے = لنڈن کے سوداگروں نے ایک کمیٹی میں یہہ فیصلہ کر دیا ہے کہ جرمنی کا اسباب ہندوستان میں بھی فروخت ہوا کرے = جزیرہ مارشیس میں چونکہ قلیوں کی کمی ہے اسلئے ہندوستان سے بہت قلی بلائے گئے ہیں = عرب کے ۱۶ سرداروں نے سلطان روم کے برخلاف بغاوت آمیز اشتہار جاری کئے ہیں = پیشاور میں ایک شخص کو سات سال قید کی سزا اس علت میں ہوئی کہ اُسنے ایک دستاویز کا سنہ بدل کر اُسکو مابین المیعاد کر لیا تھا = انگلستان میں عنقریب چار آنہ میں تار کی خبریں مختلف مقاموں پر آیا جایا کرینگی = پنجاب یونیورسٹی کے امتحان میں جو ۲ مئی کو شروع ہوا تھا مندرجہ ذیل امیدوار تھے = امتحان داخلہ میں ۲۸۶ - آرٹس میں ۵۰ - اور بی - اے میں ۲۰ = مصر کے تمام تمغجات تیار ہوگئے ہیں اور عنقریب تقسیم کئے جاوینگے = افغانستان کے سرداروں کا خیال ہے کہ جو کچھ سلوک آجکل امیر انگریزوں سے کر رہا ہے وہ سب بناوٹی ہے = کلکتہ میں ۴ روز برابر بارش ہوتی رہی = شاہ تھیبا نے تخت حکومت کو چھوڑ دیا ہے = بمبئی میں ۸ مئی کو ڈھائی گھنٹہ تک آگ لگی رہی جسکے صدمہ سے

[illegible]

نورافشاں

سستی سب خرابیوں کی جڑ ہے

نظام عالم پر نظر ڈالنے سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ اس سوسائٹی کے ممبروں کے جداگانہ کام مقرر ہیں اور ہر ایک ممبر کو سوسائٹی کی ضروریات کے لحاظ سے کچھ نہ کچھ کرنا ہی پڑتا ہے مثلاً اگر رعایا کی کمائی اور دستکاریاں بادشاہ وقت کی شان وشوکت کی ضروریات کو پورا کرتی ہیں تو اسکا انتظام اسکی نگرانی اسکی کوشش انکے جان ومال کی پوری محافظ ہیں۔ غرض ہر ایک فرد دوسرے کا محتاج ہے اور اسیواسطے ہر ایک دوسرے کا مددگار ہے۔ اور جب کسی ملک میں ایک فریق بھی اپنے کام میں سستی کرتا ہے تو گویا سارے ملک کے سلسلۂ نظام میں خلل عائد ہوجاتا ہے اور وہاں کی سوسائٹی ایک بیمار جسم کی طرح سب قسم کی ترقیوں سے محروم رہتی ہے۔ اب ہم اپنے دیسی امیرامراؤں کے بیرونی حالات پر ایک سرسری نظر ڈالکر دیکھتے ہیں کہ اس اعلیٰ درجہ کے ممبر کی کارروائیاں سوسائٹی کے حق میں کہاں تک مفید ہیں +

خدا نے رات آرام کے لئے اور دن کام کے لئے بنایا ہے پرندے جانور دن تک علی الصباح اپنا بسیرا چھوڑ کر چاک وچوبند کام میں لگ جاتے ہیں اور انہی کان کان سے سست مزاج آدمیوں کو جو نصف تک غفلت کی نیند سوئے رہتے ہیں جگا دیتے ہیں لیکن ہمارے دیسی امیرامرا باستثناء معدود اسوقت ڈھول نقاروں سے بھی نہیں جاگتے کیونکہ رات کا بڑا حصہ ہی نفسانی شہوات میں گنوا دیتے ہیں اور صبح کو نیند کے خمار میں مست پڑے رہتے ہیں اور جب اٹھتے ہیں تو اٹھتے ہی بندوق دربازکتوں کا انتظام کرکے دستہ خدمتگاروں اور مصاحبوں کے ساتھ تھوڑی دیر تک تفریح طبع کے لئے شکار کے بہانہ سے باہر نکلتے ہیں بہانہ کا لفظ اسلئے کہ اگر بجائے چلیں بندوق اپنے کاندھے پر ہو اور چوڑہ بازو وغیرہ نہیں بکرید تو یقین ہے کہ حفظ صحت جسمانی کے لئے ورزش کامل ہو یا گھوڑے پر سوار ہوکر دس پانچ کوس شکار کے پیچھے دوڑ کریں تو وہ بھی عمدہ صورت ہے لیکن ایسا نہیں کرتے۔ جہانتک گاڑی جاسکتی ہے گاڑی پر اور بعد ازاں ہاتھی پر بیٹھکر تشریف لیجاتے ہیں۔ اور اگر یہ شکاروں کی طفیل کوئی شکار ہاتھ آگیا یا ٹہلیوں نے گھیر گھار کے سامنے کردیا تو سرکار اپنے ہاتھ سے بھری بھرائی بندوق چلا دیتے ہیں اور دوبارہ کسنے کے لئے خدمتگار کے جو پشت مبارک پر ہی خدمت کے لئے موجود رہتا ہے حوالہ کر دیتے ہیں جب دولت خانہ میں مراجعت کی تو غسل شنان کرکے خاصہ تناول فرمایا اور جھٹ زیب فرش ہوگئے۔ تیسرے پہر اٹھکر خاص مصاحبوں کے حلقہ میں شغل کی کھیلوں میں مصروف ہوگئے گرکٹ۔ راکٹ۔ ٹینس وغیرہ کھیلیں جو صحت جسمانی کے عمدہ ذریعے ہیں انکی نظر میں بے توقیر اور حقیر ہیں اور بجائے انکے چوپڑ شطرنج تاش گنجفہ جنمیں بدن مبارک کو جنبش نہ دینی پڑے مرغوب الطبع ہیں انہیں کھیلوں میں دن کٹ جاتا ہے۔ شام کے قریب سوچتا غسل کے بعد پھر گاڑی کی اسواریں شہر کے گلی کوچوں کی ہوا پھانک کر داخل محل ہوجاتے ہیں اور رات کو وہی بیٹھکی ناچ مجرا کلاونت قوال غرض ہر قسم کے ارباب نشاط کے مشغلے منعقد کئے اور مذاق طلب فرمائیے ہیں یہہ انکی اوقات بسری ہے +

اور اگر یہہ راجے نواب جاگیردار یا تعلقہ دار ہوں تو بیکاری کے شغل نہیں ریاست کے کاغذات تک دیکھنے کی نوبت نہیں پہنچتی کچھ معلوم نہیں کہ کارندے کیا کیا کارروائیاں کر رہے ہیں اور ریاست کے خرچ خرچ کی نہیں کیا ہیں آخر انجام یہہ ہوتا ہے کہ تھوڑے عرصہ میں علاقہ رہن ہوکر سود در سود میں بکنے پر آجاتا ہے اور گورنمنٹ میں شکایتی خبروں اور رعایا کی نالشیں لگاتار پہنچنے لگتی ہیں گورنمنٹ مجبوراً دست اندازی کرکے انہیں نیک نصیحتیں ہرچند باز رکھتی ہے لیکن تابکے یہہ سب خرابیاں سستی کی بدولت واقع ہوتی ہیں اور سستی انکو پھر بھی عبرت حاصل کرنے نہیں دیتی فقط +

ادنیٰ کار خیر بھی تعریف سے خالی نہیں

ہندوستان کے ہندو بہت باتوں میں فیاض ہوتے ہیں ایک فیاضی جو قدیم زمانہ سے اس قوم میں چلی آتی ہے یہہ ہے کہ انمیں کے متمول لوگ اکثر موسم گرما میں راستوں یا سڑکوں کے کنارے جہاں مسافروں کیلئے پانی کی کسیقدر دقت ہوتی ہے چبوترہ یا کہاروں کو نوکر رکھکر معین کر دیتے ہیں۔ کہاروں کی سکونت کیواسطے ایک چھوٹا سا چھپر یا کٹی بنوا دیتے ہیں جسمیں پانی کے بہت سے گھڑے ڈول اور لٹیہ رکھے جاتے ہیں اور اسکا نام پرو ہے۔ ہندوؤں کو لٹیہ ہی اور مسلمان وغیرہ کو ایک نٹ کے ذریعہ سے جسکے نیچے سے پتھر کر چھید کیا ہوا ہوتا ہے اور ایک گز ہی لکڑی کے سر پر مونج وغیرہ کی رسی سے بندھی رہتی ہے ڈالکر پانی پلایا جاتا ہے۔ گو ہندوؤں کو عزت کے ساتھ اور دیگر اقوام کو کسیقدر ذلت کے ساتھ تاہم تھکے ماندے اور پیاس کے مرے ہوئے مسافر ایسے مقام پر جہاں اور طرح سے پانی کا ملنا دشوار ہے اور پانی نکالنے کا سامان موجود نہیں۔ اس فیاضانہ ذریعہ کو نہایت غنیمت جانتے ہیں۔ مسلمان مسافروں کو اسطور پر پانی کا ملنا انکی قوم کے لئے ایک طرحکی شرم کا باعث ہے لیکن قوم کے مالداروں کو خاص اپنی نفس پروری کے سوا ایسے کار خیر کم سوجھتے ہیں +

جالندھر شہر میں سکول مشن حاطہ کے وسط میں واقعہ ہے اور گو ہندو مسلمان طلباء انکے لئے حاطہ کے کنوے سے تازہ بتازہ پانی ملنے کا انتظام قائم ہے پھر بھی نیک دل اور فیاض طبع رانیصاحبہ سابق والیہ کپورتھلہ نے جو حال میں عرصہ سے اپنے مع فرزند کے پاس جالندھر میں نزرکش میں ایک برہمن خاص طلباؤں کے پانی پلانیکواسطے مشن حاطہ میں مقرر رکھا ہے جو ہر موسم گرما میں بلاناغہ اپنی ڈیوٹی پر حاضر رہتا ہے +

ہم اس رانیصاحبہ کی اس خاص فیاضی کا تذکرہ اسواسطے کرتے ہیں کہ درحالیکہ شہر کے اہل ہنود واہل اسلام کیا غریب اور کیا امیر اس مشن سکول کے خفیہ ہر کاری امداد ملنے کے اکثر معترض پائے

جاتے ہیں پھر بھی رانیصاحبہ ممدوحہ نے شارع عام کو چھوڑ کر جہاں سنسان جاطہ ہیں پردہ لگوا رکھی ہے۔ جالندھر کے شہری لوگ مع ایک کثیر گروہ ملبار کے اُنکے نہایت شکر گذار ہیں اور اُنکے لئے اُس بانی کے ملنے کی دعا کرتے ہیں جو بیرنگ نرنگنکا رہے چل ہوا ہے اور جسکے ایکدفعہ پینے سے پھر پیاس نزدیک نہیں آتی۔ +

منقولات

ملک ابیسینیا کے بیانمیں

وہاں کے باشندے طویل القامت اور مضبوط ہوتے اور اُنکے بدن کے متفرق رنگ ہوتے ہیں اِس اختلاف رنگ کا سبب یہہ ہے کہ وہاں کی الگ الگ جگہوں میں متفرق قسموں کی آب و ہوا ہے۔ بعض وادیوں میں ہندوستان کے برابر گرمی ہوتی ہے لیکن پہاڑوں پر ملک فرانس کے برابر سردی ہوتی ہے +

وہ لوگ کبھی جوتی یا پگڑی یا ٹوپی نہیں پہنتے ہیں۔ اُنکی گل پوشاک اکثر سفید ہوتی ہے مگر جب کسی کا دوست مرجائے تو وہ سیاہ یا زرد کپڑے پہنکے اپنے دل کی رنجیدگی کو ظاہر کرتا ہے +

اور ملکوں کی عورتوں کی طرح وہاں کی عورتیں بھی زیورات کو پسند کرتی ہیں اور چاندی کی انگشتری اور چوڑیاں پہنکے وہ خوش ہوتی ہیں۔ اُنکا ایک عجیب دستور یہہ ہے کہ وہ اپنے ابروں کے بال نوچ ڈالتیں اور اُنکے بدلے نیلا خط بنگایا کرتی ہیں۔ وہ گاہ گاہ اپنے ہاتھ پاؤں کو بھی رنگ سے سُرخ کردیتی ہیں اور اپنے نتھنوں کو بودار تیلوں سے بھردیتی ہیں +

وہاں کے مرد نہ صرف تانبے اور چاندی کے زیورات پہنتے بلکہ ایک خاص زیور کی بہت قدر کرتے ہیں جسکے سبب سے وہ بڑے بڑے گناہ بھی کرتے ہیں۔ بعضے بار ہو باکا ایک شانچہ اپنے بال میں باندھکر اُسکو اپنی خاص عزت کا باعث گمان کرتے ہیں کیونکہ وہ شانچہ اپنے پہننے والے کے کسی دشمن کو قتل کرنے کی علامت ہوتا ہے پس جس شخص نے اپنے کسی دشمن کو نہ مار ڈالا ہو وہ کسی کے قتل کا فکرمند رہتا ہے چنانچہ ہر کوئی جہاں کہیں جاتا تلوار کمر میں باندھکے لیجاتا ہے لیکن وہ نرنخط تواری ہے کیونکہ کھانے کیوقت وہ لوگ اُس سے گوشت بھی کاٹتے ہیں۔ ہم لوگوں کو یہہ بات بہت کریہہ معلوم ہوتی ہے کہ کوئی شخص ایسے ہتھیار سے جسمیں آدمی کے خون کا داغ لگا ہوا ہے کھانا کاٹے +

وہ جانور کا خام گوشت کھاتے ہیں۔ وہ کبھی اُسکو نہیں پکاتے بلکہ اور ملکوں کے باشندوں پر ٹھٹھا مار کے کہتے ہیں کہ وہ لوگ گوشت کو جلا دیا کرتے ہیں۔ وہ دن میں دو بار کھایا کرتے ہیں یعنے دوپہر کو اور غروب آفتاب کے وقت اور اُسوقت وہ جنگلی درندوں کی مانند تندی اور جوع الکلبی کے ساتھ کھانیکو کھا جاتے ہیں +

باوجود ایسی وحشیت اور جہالت کے وہ اپنے کو مسیحی کہتے ہیں اور ہر کوئی کیا مرد کیا عورت اپنے مسیحی ہونے کے اظہار کیواسطے گلے میں نیلے ریشم کا ایک تار پہنا کرتے ہیں۔ بچوں کے اصطباغ پانے کیوقت وہ تار پہنایا جاتا ہے اور لوگ سمجھتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی اُسے اُتار ڈالے تو بڑا گنہگار ٹھہریگا یوں ایک ہی شخص میں خدا اور شیطان کی علامتیں نظر آتی ہیں یعنے تاگے سے اُنکا مسیحی ہونا اور بار چوب کے شانچے سے اُنکا قاتل ہونا ظاہر ہوتا ہے۔ ایک علامت تو اُس خون کا جو گنہگاروں کیواسطے بہایا گیا ذکر کرتی اور دوسری اُس خون کا جسے اُسکے پہننے والے نے بہایا ذکر کرتی ہے +

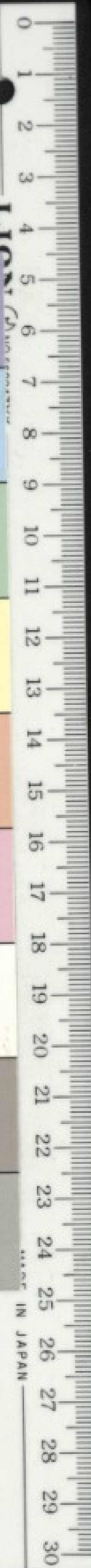
پر کچھ تعجب نہیں کہ وہ لوگ بہت نادان اور جاہل ہیں کیونکہ اُنکے خادم الدین بھی ہوتے ہیں۔ وہ خادم الدین اپنی بڑی سفید پگڑی لمبی ڈاڑھی کالے لبادے اور لاٹھیوں سے پہچانے جاتے ہیں۔ عام لوگ اُنکی بڑی تعظیم کرتے ہیں اور جب کوئی عوام میں سے کسی خادم الدین کی ملاقات کرنیکو جاتا تو وہ پہلے اُسکے ہاتھ کو بوسہ دیکے اُسکی تعظیم کرتا ہے +

پر وہ خادم الدین اپنے ہاتھ میں لاٹھی کیوں لئے رہتا ہے؟ آپ لوگونکو معلوم ہووے کہ گروہ کے لوگ اکثر خمدار لاٹھی ہاتھ میں لئے پھرتے ہیں۔ سو مطلب یہہ ہے کہ وہ خادم ایسی لکڑی ہاتھ میں لیکے چلتا ہے کہ ہر کوئی اُسکو اُس بھیڑوں کا چوپان سمجھے + یہہ ممکن ہے کہ زمانہ گذشتہ میں وہاں کے خادم لوگ گڈریونکی مانند لوگونکی حفاظت کرتے رہے ہوں۔ اب تو وہ اُنہیں لاٹھیوں کو خاصکر ناچنے میں استعمال کرتے ہیں +

اُنکی عجیب طور کی رسم عبادت ہوتی ہے اُنکے گرجا گھروں کے درمیان میں ایک جگہہ ہوتی ہے جسکو وہ پاک اور مقدس سمجھتے ہیں۔ وہاں سوا سردار خادموں کے کوئی دخل نہیں پاتا۔ اتوار کی صبح کا گرجا سات بجے سے شروع ہوتا ہے اُسوقت ساری جماعت کے لوگ اُس پاک جگہہ کی چاروں طرف کھڑے ہوجاتے ہیں۔ تب خادم الدین جائے مذکورہ میں داخل ہوکے طبلا اور طنبور بجاتے ہیں اور چلا چلا کے اپنی لاٹھیونکو گھماتے ہیں اُسکو وہ خدا کی بندگی کرنا تصور کرتے ہیں۔ جب غل شور بند ہوتا تو نوشتونکا پڑھنا شروع ہوتا ہے +

کیا حقیقت میں وہاں خدا کے نوشتے پڑھے جاتے ہیں؟ ہاں لیکن اِس زبان کو جسے لوگ گرجا گھروں میں بولا کرتے ہیں بہت تھوڑے شخص بول سکتے یا سمجھ سکتے ہیں۔ علاوہ اسکے گرچہ بعض اشخاص اِس زبان سے واقف ہوں لیکن خادم الدین کے جلد جلد بولنے اور بڑبڑانے کے سبب سے وہ کچھ نہیں سمجھ سکتے ہیں نوشتوں کے بعد اور کتابیں پڑھی جاتی ہیں جنمیں اگلے زمانہ کے لوگوں کے نامعقول قصّے لکھے ہیں۔ پر کوئی وعظ نہیں کہا جاتا +

ایک وقت کسی پادری صاحب نے اُن لوگوں کا ناقص پڑھنا سنکر کہا کہ ایسا پڑھنا بالکل بے فایدہ ہے کیونکہ اُس سے کسیکو کچھ نہیں حاصل ہوتا بلکہ خدا کو غصہ میں لاتا ہے۔ پھر پادری نے پوچھا کہ وہ مضمون جو تمنے پڑھا کیا تمہاری سمجھہ میں آیا ہے؟ اُسنے جواب دیا



اگر ہاں - پادری نے کہا کہ مہربانی کر کے سنایئے - تب وہ کتاب کا بیان کرنے لگا فی الحقیقت یہہ پادری اُس کتاب کی زبان سے واقف نہ ہوگا جھوٹھا ترجمہ بتلانے لگا - لیکن پادری صاحب نے بخوبی سمجھا اور اُس مکار کا فریب دریافت کر کے کہا کہ تم ٹھیک نہیں بتلاتے ہو - یقیناً تم اِس کتاب کے معنے بالکل نہیں جانتے ہو - تب اُس شخص نے مجبور ہو کے اپنی جہالت کا اقرار کیا - پادری یہہ سنکر یوں سمجھانے لگا کہ اے بھائی تم جو خود نجات کی راہ نہیں جانتے تو کیونکر اوروں کو وہ راہ بتلاؤ گے کیا تُمنے کبھی خداوند یسوع مسیح کا یہہ کلام نہیں سنا ہے کہ اگر اندھا اندھے کو راہ دکھاوے تو وہ دونوں گڑھے میں گرینگے +

اُس ملک میں بہتیرے خادم الدین ہوتے ہیں لیکن اُنہونسے کسیکو کیا فایدہ ؟ - وہاں اکثر گرجا گھر ہے ہیں کیونکہ لوگ یہہ خیال کرتے ہیں کہ اگر کوئی شخص ایسا مکان بناوے تو وہ اپنے لئے نجات حاصل کرتا ہے +

اگرچہ اُنکا مذہب مسیحی کہلاتا ہے تو بھی ابیسینیا کے باشندے اِس سے کچھ تسلّی نہیں حاصل کرتے - اُنکی بڑی غلطی یہہ ہے کہ وہ نیک کاموں کے ذریعے سے ابدی نجات پانیکی اُمید رکھتے ہیں اِن نیک کاموں میں سے وہ روزہ کو ایک شمار کرتے ہیں اگرچہ وہ بہت ضیافتیں کرتے ہیں اور اُنکو یہہ بہت ہی پسند آتی ہے تو بھی وہ ہر ہفتہ میں دو بار روزہ رکہا کرتے ہیں - بدھ اور جمعہ کے شام تک کچھ نہیں کھاتے اور اُس وقت سوا ایک قسم کے شوربے کے اور کچھ خوراک نہیں لیتے ہیں - مچھلیاں کھانیکی ممانعت نہیں ہے لیکن وہ بڑی مشکل سے ملتی ہیں اِس سبب سے کہ پانی اتنے زور سے پہاڑ پر سے آتا ہے کہ مچھلیاں اُن ندیوں میں نہیں ٹھہر سکتی ہیں علاوہ اِن روزوں کے سال میں کئی وقت ہیں جبکہ بہت دنوں تک وہ لوگ روزہ رکھتے ہیں - چنانچہ ایک سال یعنے تین سو ساٹھ دنوں کے عرصہ میں وہ دو سو پچاس دن روزہ رکھنے میں بسر کرتے ہیں - پر روزہ رکھنے کے عوض میں ہر ہفتہ میں دو روز یعنے سنیچر اور اتوار ضیافت کے روز ٹھہرائے گئے ہیں - اِن دنوں میں وہ زیادتی سے کھاتے ہیں +

یوں تم دیکھتے ہیں کہ ہفتہ کے دو دن روزہ رکھتے ہیں اور دو روز ضیافت کرنے میں صرف کرتے ہیں محنت و مشقت کے لئے تو دو ہی دن رہ جاتے ہیں - لیکن باوجود اسکے کہ وہ اتنے روزہ رکھتے تاہم انہیں کوئی بھی اُمید نہیں رکھتا کہ میں مرتے ہی بہشت میں جاؤنگا بلکہ برخلاف اِسکے وہ یہہ سمجھے ہیں کہ مجھکو تھوڑے خواہ بہت برسوں کیواسطے جہنم میں جانا پڑیگا +

وہ لوگ بدروحوں سے بہت ڈرتے ہیں اِسلئے کہ وہ اُس قادر مطلق خدا پر جسنے سانپ کے سر کو کچلا کامل توکل نہیں رکھتے - وہ گمان کرتے ہیں کہ کھانے کے وقت بدروحیں آیا کرتی ہیں اِس سبب سے وہ کھانیکے گھر کے دروازوں کو بند کر کے اور بدروحوں کو ڈرانے کے لئے آگ جلا کے کھایا کرتے ہیں - اِسی سبب سے وہ تعویذات کی بڑی قدر کرتے ہیں +

اکثر ملک مذکور کے باشندے کی اور اُن لوگوں کی چال چلن ہے جنہوں نے خداوند کا نام نہیں سنا ہے تھوڑا فرق معلوم ہوتا ہے تو بھی اُن میں ایک یہہ خوبی ہے کہ وہ برائی اور گناہ کرنے سے نادم ہوتے ہیں - وہ اگرچہ جھوٹ بولتے لیکن اُس سے شرماتے بھی ہیں - اگر لڑکا یا لڑکی چوری کرے تو والدین اُسکو بہت سخت سزا دیتے ہیں - چنانچہ لکھا ہے کہ ایک عورت نے اپنی لڑکی کو شہد چرانے کے سبب سے یہہ سزا دی کہ اُسکے ہاتھوں اور ہونٹھوں کا چمڑا جلایا اِسلئے کہ اُسکے ہاتھوں نے اُس چیز کو بغیر اجازت کے لے لیا اور ہونٹھوں نے اُسکا مزہ چکھا + اگرچہ اُس ملک کے رہنیوالے بہت ہی بزدل ہوتے ہیں تو بھی اُنکی بیرحمی بیان سے باہر ہے - وہ کبھی جانوروں کو پکڑ کے اور زندہ بہاڑ چھوڑ کے اُنکا تھر تھراتا گوشت کھاتے ہیں - وہ بیچارے لڑکوں کو کبھی مار ڈالتے ہیں خاص اِس غرض سے کہ وہ مار چوب کے تماچے کے قابل سمجھے جائیں +

چند سال گذرے کہ اُس ملک کا مشہور بادشاہ تھیوڈور نامے تھا - وہ ایسا بدخصلت اور بیرحم آدمی تھا کہ اکثر لوگوں نے اُسکو دیوانہ سمجھا - اُسنے ایک دفعہ ایک شخص یعنے پادری سٹرن صاحب کے ساتھ نہایت درشتی سے سلوک کیا - ایک وقت بادشاہ کے حکم کے مطابق صاحب موصوف اور اُنکے ایک رفیق کے ہاتھ پاؤں بڑی تنگی سے باندھے گئے اور اُسکے بعد رسیوں پر پانی ڈالا گیا اِس غرض سے کہ وہ رسیاں جکڑ جائیں - بادشاہ مذکور اُن بیچاروں کی جانکندنی کو دیکھکر بہت خوش ہوا - پھر وہ آدمی بادشاہ کے حضور میں بلائے گئے جہاں وہ بڑی شان و شوکت کے ساتھ تخت پر بیٹھا ہوا تھا - جب وہ اُسکے روبرو لائے گئے تو اُسنے اُنکے قتل کا فتوا دیا اِس وجہہ سے کہ اُنہوں نے ایک اخبار میں ایک سچی سرگذشت کا تذکرہ کیا تھا یعنے کہ بادشاہ کے حکم سے سات سو آدمی قتل کئے گئے تھے چند ماہ تک وہ قید میں رہے اور نہیں جانتے تھے کہ بادشاہ کس وقت اُنہیں قتل کروائیگا - آخر کار سرکار انگریزی کیطرف سے جنرل نیپیر صاحب بڑی فوج کے ساتھ اُن قیدیوں کے چھڑانے کو آئے - وہ فوج سڑکوں کی خرابی کی وجہہ سے بڑی دشواری سے اُس جگہہ یعنے شہر مگدلا کو پہنچی - جہاں تھیوڈور بادشاہ نے اُنکو اور اپنی فوج کو قلعہ بند کیا تھا +

وہ انگریزوں کی آمد کی خبر سنکے اور بھی بیرحمی کرنے لگا - اپنی رعایا میں سے تین سو آدمیوں کو قتل کر کے اُسنے قیدیان مذکور کو مار ڈالنے کا ارادہ کیا - لیکن کسی سے صلاح لیکے اُنکی ہلاکت دوسرے روز پر ملتوی رکھی - جب دوسرا دن ہوا تب اُسنے اُن بیچاروں کو انگریزی پڑاؤ پر جانے کا حکم دیا - حسب الحکم جب وہ جانے لگے تو اُس اثنا میں بادشاہ نے بندوق اُٹھا کے اُنہیں مار ڈالنے کا قصد کیا - لیکن بندوق اُسکے ہاتھ سے گر پڑی اور قیدی بادشاہ کے سامنے سے آہستہ آہستہ چلے - جب وہ اُنکی نظر سے غائب ہوئے تب وہ دوڑ کے جلد انگریزوں کے پاس پہنچ گئے - وہ فی الحقیقت بہت بچ گئے - جس وقت بھاگے جاتے تھے تو کسی نے بادشاہ سے کہا کہ اگر حکم ہو تو ہم اُنہیں پکڑ لائیں +

بادشاہ نے جواب دیا کہ نہیں سلامتی سے جانے دو کیونکہ





جتنا انسانی لہو میں بہا چکا ہوں اتنا ہی بہت ہے۔ دیکھو ہمارے سامنے کتنوں کی لاشیں نظر آتی ہیں *

حقیقت میں خدا ہی نے اپنے اُن بندوں کو اُس ظالم کے ہاتھ سے رہائی بخشی۔ دوسرے روز انگریزی فوج قلعہ مگڈالا پر حملہ کرکے اُسے اپنے قبضے میں لائی۔ جب انگریز قلعہ میں داخل ہوئے تو اُنہوں نے انہیں جو جنگ میں مارے گئے تھے بادشاہ تھیوڈور کی لاش پڑی ہوئی دیکھی اُسنے انگریزوں کو فتحمند اور اپنی فوج کو مغلوب دیکھکے خودکشی کی تھی *

خدا کے کلام میں ابیسینیا بنام کوش مشہور ہے اور اُسکے باشندوں کی نسبت پیشینگوئی ملتی ہے کہ وہ ایک روز خدائے حقیقی کی سچی پرستش کرینگے لکھا ہے کہ وہ بیڑیاں پہنے ہوئے اپنا ملک چھوڑکے آوینگے اور خدا کے آگے سجدہ کرینگے۔ وہ اُسکے آگے منت کرینگے یسعیاہ ۴۵-۱۴ * از مخزن المسیحی

گھر میں نہیں مرتے

ہندوستان میں ایک ایسی رسم ہے کہ جب بیمار ہوتے ہیں تو گھر میں کوئی بھی مرنے نہیں دیتا۔ لوگ گھبرا کر بھاگ جاتے ہیں اور بیمار کو مکان سے باہر لے جاتے ہیں۔ بعض اوقات بیمار کو ایسی جگہ رکھتے ہیں جہاں سے وہ کسی جانب جا نہیں سکتا ہے اور اسکی رات بھر یہی حالت رہتی ہے *

ابیات حل طلب

جناب مہتمم اخبار نورافشاں صاحب دام مجدکم *

تسلیم۔ چند ابیات جو اتفاقیہ دستیاب ہوئے تھے نذر ناظرین اخبار ہذا کرتا ہوں۔ اُمید ہے کہ کسی گوشۂ اخبار میں طبع درج فرماکر مشکور فرماوینگے *

مالک دریائے بجید است حمدے دمبدم۔
آفتابش ظاہر اندر ذرہ ہل نعیم
عارض یعقوب راز اشک زلیخا ترکند۔
زیر بال آہوئے چند ہ بر پشت ضغم
چادر صباغ فے کردہ سفید نو رسے تر۔
گشت رویں پلر طعمی ظال بیدا آردہ بدم
کشتی زبرنج ابس رو بہ سر صفت پا۔
از غمش مس وسکندر زر شدہ تعر عجم
گر دو نعرے سنگ پا انبار عطار جنبش ند۔
سنت خوانہا انقش ز نیر و نقش جام جم
مسے ابیات را نا اہل زکس جوں رسد۔
ورنہ من ہند ایدلاز بسکۂ الفاظ نظم
راقم
نیاز مند گنڈولا کرسچن طالب العلم ٹریننگ سکول سیالکوٹ

اخبار تار برقی

رنگون۔ ۹ مئی۔ چیف کمشنر کے اسسٹنٹ سکرٹری نے رنگون گزٹ کو لکھا ہے کہ کچھ دنوں سے ایتز برہما کے ساتھ ہمارے رابطہ کی نسبت کلکتہ کے اخبارات میں مضمون شائع ہوا ہے جسکے خواہ تجارتی لوگوں میں مضطرب خیالات پیدا ہونے کا گمان ہے۔ آپکو مطلع کرنے کے لئے مجھے چیف کمشنر کی اجازت ہوئی ہے کہ گورنمنٹ منڈالی کے ساتھ ہمارا دوستانہ رابطہ ہے اور کسی قسم کے خطرہ کی وجہ نہیں اور اُسکے ساتھ ہی میں یہہ کہہ سکتا ہوں کہ گورنمنٹ منڈالی کے بعض افسر اب یوروپ جانے کے لئے آ رہے ہیں۔ اور گرچہ اُنکے یہاں آنے کی کوئی سرکاری اطلاع نہیں ہوئی مگر تاہم رنگون میں پہنچنے پر اُنکی تعظیم و تکریم اجنبی ملک کے معززان کی طرح کیجاویگی *

لنڈن۔ ۹ مئی۔ کل رات کو ہوس آف کامنز میں جنگی تخمینوں کی نسبت مباحثہ شروع ہوا۔ لارڈ ہنری لیننگس صاحب نے بیان کیا کہ اجنبی جہاز غیر کفتی ہیں۔ اور مسٹر بریسی صاحب نے جواب میں یقینی اطلاع دی *

مسٹر سٹنوپ صاحب نے کہا کہ تھوڑے عرصہ کے بعد ہندوستانی مصارف کی تخفیف نہایت ضروری ہے اور توجہ دلائی کہ ہندوستان میں خرچ ترقی پر ہے اور ظاہر کیا کہ قحط کے لئے وسیع انتظام کیا جاوے اور فیز خرچ کم کردینا لازم ہے *

اُسکے جواب میں مسٹر کراس صاحب نے کہا کہ محکمۂ تعمیرات کا خرچ سودمند ہے اور جس حال میں حتی الامکان خرچ کی ترقی کی انسداد قرین مصلحت ہے اُسکے ساتھ ہی گورنمنٹ کو لازم ہے کہ ہند کے اغراض کی ترقی فیاضانہ خرچ سے کرے اور اظہار کیا کہ گورنمنٹ ہند کو کثیر التعداد دیسیوں کو ملازمت دینی چاہئے اور پیرانہ سالی کے مصارف میں تخفیف کرے۔ الغرض ہند کے مصارف میں ہر صورت سے کفایت ملحوظ رکھنے کی سعی کرنی چاہئے۔ ہوس نے بلا تفرقہ ترمیم نامنظور کی *

اُسکے بعد ہوس نے مباحثہ ملتوی کرنے پر اتفاق کیا اور لارڈ ہنگٹن صاحب نے تھوڑے عرصہ کے بعد آسکے واسطے پھر کوئی دن جائز کرنے کا وعدہ کیا *

الہ آباد۔ ۹ مئی۔ پائنیر ناقل ہے کہ صاحب اخبار انگلشمین ہماری اس اطلاع پر کہ کلکتہ میں مکتہ چینی کرتے ہیں جو پچھلی ہر دلعزیز شور و شغب کی بہت بیں کثیر التعداد یورپین نے گورنمنٹ ہوس پر زور ڈالا تھا تاہم بلاریب یہہ امر صحیح ہے کہ کلکتہ میں ویسی جوری کمشن بل کے بڑے جلسہ میں حاضرین کا ایک بڑا اژدحام گورنمنٹ ہوس میں جانے سے پست ہمت حاضرین کی رو و قدح سے روکا گیا۔ اس سے ہماری یہہ مراد نہ تھی اور نہ اب ہے کہ اُن میں سے کسی شخص نے وایسرائے کی ریزیڈنسی کے مسمار یا اُس کے رہنے والوں پر حملہ کرنے کا ایجاب کیا تھا اور نہ بجز اُن لوگوں کے کوئی شخص جانتا ہے کہ اُسوقت اُنکے دل میں کیا تھا اور اگر اُنکو وہاں تک رسائی ہوتی تو کیا کچھ کرتے لیکن اگر اس سے ہمارے معاصر کی اطمینان ہو سکتی ہے تو ہم بخوشی اُلا کلام تسلیم کرتے ہیں کہ اُن کے دوستوں نے گورنمنٹ ہوس کو تخریب نہیں دی مگر صرف وہاں جانے کا تذکرہ کیا تھا۔

بمبئی۔ ۱۰ مئی۔ کل بمبئی کے کارخانہ والوں کے سالانہ جلسہ میں گورنمنٹ کی چٹھی جسمیں مسٹر ہلبرٹ صاحب کے مسودہ کی نسبت رائے طلب کی گئی ہے *

شملہ - ۱۰ مئی - کلکتہ ہوکر اُسکے گردونواح سے گورنمنٹ کی خدمت میں بابو سرندرو ناتھ بنرجی پر سزا کا حکم صادر ہونیکی نسبت باستدعا ء معافی کئی ایک تار پہونچی ہیں مگر حاکم کو اِس قسم کی جو ڈیشل سزا میں دست اندازی کرنے کا اختیار نہیں - کیونکہ یہہ سزا ایسے جرم کی نسبت صادر نہیں ہوئی جسکی مجموعہ ضابطہ فوجداری میں تصریح ہو - بلکہ جج کو بھی دست اندازی کرنے کا اختیار نہیں - کیونکہ ماہ گذشتہ میں مسودہ قانون ہابت کے دخال پر ہوس آف لارڈز میں لارڈ چنسلر نے بیان کیا تھا کہ خود جج کو بھی ایسی صورتوں معافی عمل میں لانے کا اقتدار نہیں - اِسلئے حضور ویسرائے دست اندازی نہیں کر سکتے - ایسا نتیجہ بنفسہ مقدمہ کے رویداد کے بدون عدالت کا فیصلہ شملہ میں پہونچنے کے پہلے ہی کیا گیا تھا - مگر اِس سے یہہ نتیجہ پیدا نہیں ہوتا کہ اگر حضور ممدوح کو اختیار بھی ہوتا تو ضرور دست اندازی کرتے - اِسکی نسبت کئی ایک میموریل مولی وقت میں بخدمت عالی حضرت ملکہ معظمہ قیصر ہند ارسال ہونگے +

مراسلات

اِسرائیل اور یہودا کی بادشاہت

اُنکی جدائی کا آغاز

سلیمان نے اپنی سلطنت نہایت ہی عمدہ حالت میں شروع کی اور اگر وہ اپنی ذمہ داری کو پورے طور سے پورا کرتا تو بہر حال نیک نتیجہ ہوتا لیکن اُسنے بہت سی عورتوں سے شادی کی اور اُسکے بڑھاپے کے دن گناہ آلودگی میں گذرے - وہ بت پرست بنگیا - اُنکی جوروں نے اُسکے دلکو موہ لیا - اسرائیل کے خداوند کی پرستش سے پھر کر بت پرستوں کے معبودوں کی عبادت کرنے لگا - اِسپر خداوند سلیمان سے غصہ ہوا اور اُسکو خبر دی کہ میں تیری بادشاہت کو پھاڑ دونگا اور بنی اسرائیل کے دس فرقونکو دوسرے کے حوالہ کرونگا - پر خداوند نے اُس سے یہہ بھی کہا کہ تیرے باپ داؤد کی خاطر تیری حیات میں میں اِس بادشاہت کو نہ پھاڑونگا - ۱ سلاطین ۱۱: ۹ - ۱۳ - سلیمان سخت جزیے اپنی رعیت کو ستاتا تھا اور اِس باعث سے رعایا میں سخت بیزاری پھیل گئی تھی ایک شخص یربعام نامے اُنکا ذکر تھا - جب سلیمان صداقت سے اِسقدر برگشتہ ہوگیا تو خداوند نے اپنے نبی اخیاہ کو یربعام کے پاس یہہ خبر دیکر بھیجا کہ تو بنی اِسرائیل کے دس فرقونپر بادشاہ مقرر کیا جائیگا - سلیمان نے جب یہہ سُنا تو یربعام کی زندگی کے درپے ہوا اُسکو مجبوراً مصر میں بھاگنا پڑا اور وہ وہاں پر سلیمان کی موت تک رہا کیا - دیکھو - ۱ سلاطین ۱۱: ۲۶ - ۴۰ - سلیمان کی موت کے بعد تمام بنی اِسرائیل بمقام سکم میں فراہم ہوئے تاکہ رحبعام سلیمان کے بیٹے کو بادشاہ بناویں مگر لوگوں نے یربعام کو بلوا بھیجا اور وہ مصر کو چھوڑ کر سکم میں جماعت کے سامنے آیا +

اِن لوگوں نے رحبعام سے درخواست کی کہ اپنے باپ کی بہ نسبت ہمارے بوجھ ہلکے کر اور اُسے یقین دلایا کہ اگر تو ملائمت سے پیش آویگا تو ہم تیری خدمت کرینگے - پیر مردوں نے اُسے صلاح دی کہ اِن لوگونپر مہربان ہو اور اُنکے بوجھونکو ہلکا کر مگر نوجوانوں نے اُسکو اُنکی درخواست نامنظور کرنے کے لئے اُکسایا اور اُسپر اکتفا بھی نکر کے اُسکو صلاح دی کہ اپنے باپ سے زیادہ اُنپر سخت ہو - رحبعام نے بیوقوفی سے اِن جوانوں کی صلاح پر عمل کیا اور پیر مردوں اور داناؤں کی مصلحت کو قبول نہ کیا اُسنے لوگونکو بڑی سختی سے جواب دیا کہ میرے باپ نے تو بھاری جوا تمپر رکھا ہے پر میں اُس جوے کو اور زیادہ کرونگا میرے باپ نے کوڑے مار کے تمہیں ٹھیک کیا پر میں تمہیں بچھوؤں سے ٹھیک کرونگا جب لوگوں نے بادشاہ کا یہہ طور دیکھا اور معلوم کیا کہ وہ ہماری نہیں سُنتا ہے تو باغی ہوگئے اِسپر رحبعام نے ادورام کو جو خراج کا داروغہ تھا اُنکے پاس بھیجا مگر بنی اسرائیل نے اُسپر ایسا پتھراؤ کیا کہ وہ مر گیا حتی کہ رحبعام مشکل سے اپنی گاڑی پر سوار ہوکے اور یروسلم کو بھاگ کر بچا - دیکھو - ۱ سلاطین ۱۲: ۱ - ۱۵ و ۲ تواریخ ۱۰ باب پہلے صرف یہوداہ کا فرقہ یعنی رحبعام کا فرمانبردار رہا - دیکھو ۱ سلاطین ۱۲: ۲۰ - اِسکے بعد بنیامین کا فرقہ اُسکی طرف ہوا - ۱ سلاطین ۱۲: ۲۱ - کاہن اور لیوی اُسکے پاس آئے اور دیگر خدا ترس لوگ بھی آئے اور اُنہوں نے یہوداہ کی سلطنت کی تقویت کی - دیکھو ۲ تواریخ ۱۱: ۱۳ - ۱۷ - رحبعام نے ایک بڑی فوج جمع کی تاکہ یربعام کو فتح کرے اور اُن دس فرقوں کو واپسی کے لئے مجبور کرے لیکن مرد خدا سمعیاہ نے اُسے کہا کہ تو چڑھائی نہ کر کیونکہ یہہ جدائی خدا کے حکم سے ہی - ۲ تواریخ ۱۱: ۱ - ۴ - وہ اِسکا شنوا ہوا اور اُسوقت سے یہہ سلطنتیں جدا جدا ہوئیں شاہ یہودا رحبعام تھا اور یربعام شاہ اِسرائیل ہوا - ۱ سلاطین ۱۲: ۲۰ +

دونوں سلطنتونکی نسبتی ماہیت

۱ - سلطنت یہودا میں یہودا بنیامین اور لیوی کے فرقے شامل تھے +	۱ - اِسرائیل کی سلطنت میں باقیماندہ دس فرقے مشتمل تھے +
۲ - اِسکے قبضہ میں یروسلم ہیکل اور سلیمان کا خزانہ تھا -	۲ - اِسکے پاس سچے خدا کے لئے کوئی ہیکل نہ تھی +
۳ - اِسمیں بعض نیک بادشاہ تھے اور یہہ وعدہ کی سلطنت تھی +	۳ - اِسکا کوئی نیک بادشاہ نہ تھا +
۴ - تمام فرقوں کے نیک آدمی اِسمیں شامل ہوئے تھے +	۴ - یہودا کی بہ نسبت اِسکے پاس زیادہ زرخیز ملک تھا +
۵ - یہہ سلطنت اِسرائیل کی نسبت دیر تک قایم رہی اور بحال ہوئی +	۵ - یہہ سلطنت کبھی بھی بحال نہیں ہوئی +

سنہ قبل مسیح	سلاطین یہودا	اوقات سلطنت
	یہہ سلاطین صرف ایک خاندان کے تھے	
۹۷۵	۱۔ ریحبعام کی سلطنت شروع ہوئی۔ یروشلم پایتخت تھا۔ تین اقبالمند برس۔ بت پرست ہوگیا۔ شیشاک کا حملہ +	۱۷ برس
۹۵۷	وفات پائی۔ ۱ سلاطین ۱۲–۱۴ باب +	
ایضاً	۲۔ ابیام کی سلطنت شروع ہوئی۔ یربعام کے ساتھ جنگ +	۳ برس
۹۵۵	اُسنے بدی کی اور مرگیا۔ ۱ سلاطین ۱۵ باب +	
ایضاً	۳۔ آسا کی سلطنت شروع ہوئی۔ یربعام کے بیسویں سال جلوس میں اُسنے ملک کی اصلاح کی وہ ایک نیک بادشاہ تھا۔ ۱ سلاطین ۱۲–۱۵۔ ۲ تواریخ +	۴۱ برس
۹۵۴	۱۰–۱۳ باب۔ آسا کا دوسرا سال جلوس +	
۹۵۳	تیسرا سال جلوس +	
۹۴۱	زرح کوش کے رہنے والے کو شکست دی عزریاہ کی پیشین گوئی حنانی کی پیشنگوئی۔ سوریا کے ساتھ عہد و پیمان کرنا +	
۹۳۰	چھبیسواں سال جلوس +	
۹۲۹	ستائیسواں سال جلوس +	
۹۲۵	اکتیسواں سال جلوس +	
۹۱۸	اٹھتیسواں سال جلوس۔ غیب گوؤنکی صلاح لی ۱ سلاطین ۱۲ باب ۲ تواریخ ۱۴ و ۱۵ باب +	
۹۱۴	۴۔ یہوسفط۔ اصلاح۔ شہروں کی قلعہ بندی۔ اُستادوں کا مقرر کرنا۔ باجگذاری قوم موآب و فلسطی +	۲۵ برس
۸۹۷	اخیاب کے ساتھ عہد و پیمان کرنا۔ یہوسفط کا رامات جلعاد میں ہونا۔ یاہو نبی +	
۸۹۷	یہوسفط کی ۱۷ سن جلوس۔ بحری مہم میں شامل ہونا۔ الیعازر بن دودواہو۔ ۱۸ سن جلوس۔ بنی عمون اور بنی موآب کی شکست۔ یہوسفط کا یہورام سے ملجانا +	

سنہ قبل مسیح	سلاطین اسرائیل	اوقات سلطنت
	اول خاندان	
۹۷۵	۱۔ یربعام نے سلطنت شروع کی۔ دارالسلطنت سکم اور پنوایل تھے۔ بچھڑے کی بت پرستی۔ نبی سے بحث کرنا نبی کی موت۔ ۱ سلاطین ۱۲–۱۳ باب۔ یربعام نے توبہ نہ کی۔ ابیاہ یربعام کا بیٹا بیمار ہوا۔ اخیاہ اُسکی موت اور یربعام کے گھر کی تباہی کی نسبت خبر دیتا ہے۔ ابیاہ سے لڑائی کرنا۔ یربعام کا نقصان حاصل نہیں ہوا +	۲۲ برس
۹۵۴	وہ مرگیا۔ بنی افرائیم کا جنگ۔ ۱ سلاطین ۱۲–۱۵ باب +	
ایضاً	۲۔ ندب بادشاہ ہوا۔ اُسنے گناہ کیا +	۲ برس
۹۵۳	بعشا سے مارا گیا +	
	دوسرا خاندان	
ایضاً	۳۔ بعشا بادشاہ ہوا۔ یربعام کے خاندان کو قتل کیا۔ اسخار کا فرقہ ترضہ اسکا دارالسلطنت تھا۔ یہودا کے ساتھ جنگ۔ یاہو ابن حنانی +	۲۴ برس
۹۳۰	وہ مرگیا۔ ۱ سلاطین ۱۵: ۱۶ +	
ایضاً	۴۔ الاق بادشاہ ہوا۔ زمری سے مارا گیا +	۲ برس
۹۲۹	۵۔ زمری بادشاہ ہوا۔ غدر عمری لو طبنی +	۷ دن
	تیسرا خاندان	
۹۲۵	۶۔ عمری سامریا کی تعمیل +	۶ برس
۹۱۸	۷۔ اخیاب۔ اُسکی شادی۔ اسلاطین ۱۶ باب۔ اخیاب کی سلطنت کا چوتھا سال۔ بعل کی پرستش +	
۹۱۴	اخیاب کا ۴ سال جلوس۔ بعال کی پرستش +	
۹۱۰	الیاہ نبی کا بھیجا جانا۔ ۳ سال کی قحط سالی +	
۹۰۱	ملک صوریہ کے ساتھ کامیابی سے جنگ کرنا +	
۸۹۷	صوریہ کے ساتھ ایک نیا جنگ کرنا۔ میکاہ ابن املا۔ اخیاب کی موت +	
۸۹۶	۸۔ اخازیاہ۔ بعال زبوب سے آیندہ کی بابت دریافت کرنا +	
	الیاہ کا آسمان پر اُٹھایا جانا +	
	۹۔ یہورام۔ الیساہ کا بھیجا جانا۔ نعمان سریانی +	

مسیح سے پیشتر	سلاطین یہوداہ	اوقات سلطنت	مسیح سے پیشتر	سلاطین اسرائیل	اوقات سلطنت
۸۸۹	۵۔ یہورام اکیلا سلطنت کرتا ہے۔ ۲ سلاطین ۱۶-۲۲ باب +		۸۸۹	یہورام کا ۱۸ سن جلوس ۲ تواریخ ۱۷-۲۰ باب +	
۸۸۶	تمام اپنے بھائیوں کو قتل کیا۔ اتالیا سے شادی کی۔ الیشاہ کی پیشینخبری۔ ادومی موآبی اور فلسطیوں کا باغی ہونا۔ اخزیاہ سے ملجانا +			الیشاہ کا دوتان میں ہونا +	
				۱۱ سن جلوس۔ سامریہ کا محاصرہ +	
۸۸۵	بیعزت ہو کر مرجانا۔ ۲ سلاطین ۱ باب +				
۸۸۵	اخزیاہ کا اکیلا سلطنت کرنا۔ اسرائیل سے عہد و پیمان کرنا +	۱ سال		۱۲ سن جلوس۔ سوریہ سے جنگ +	
۸۸۴	یاہو سے مارا جانا +		۸۸۴	یاہو سے قتل کیا جانا +	۲۸ برس

اخیاب کے خاندان کا خاتمہ

۲ تواریخ ۲۰ باب۔ ۲ سلاطین ۳-۱۰ باب

مسیح سے پیشتر	سلاطین یہوداہ	اوقات سلطنت	مسیح سے پیشتر	سلاطین اسرائیل	اوقات سلطنت
				چوتھا خاندان	
۸۸۴	۷۔ اتالیا مغضوب۔ سوائے یہوآس کے تمام شاہی خاندان کا قتل کرنا +	۶ سال	۸۸۴	یاہو ایزابل اور بعال کے پیروؤں کو مروا ڈالتا +	
۸۷۸	۸۔ یہوآس۔ ۲ سلاطین ۱۱-۱۲ باب +	۴۰ سال	۸۷۸	۷ سن جلوس +	
	یہویدہ کے وکیل مطلق عظیم الشان اصلاح کا ہونا +			سنہرے بچھڑوں کی پرستش کرنا +	
۸۵۶	ہیکل کی مرمت کا ختم ہونا +		۸۵۶	حزائیل کا یردن کے مشرق کی طرف ملک حاصل کرنا +	
۸۵۰	یہویدہ کی موت۔ بعال کی پرستش۔ ذکریاہ کا پتھراؤ کرنا۔ حزائیل کا یروسلم کو ڈرانا +		۸۵۶	۹۔ یہواخز اسکا شرارت کرنا۔ اپنے بیٹے کے ساتھ دو برس تک ملا رہا +	۱۷ برس
۸۴۱	۲۳ سن جلوس +	۱۲ سال	۸۴۱	یہوآس +	۱۶ برس
۸۳۹	یہوآس کی مدت ۲ سلاطین ۱۲ +		۸۳۹	یہواخز کی موت +	
۸۳۹	۹۔ اَمسیہ۔ ادوم پر فتحیاب ہونا۔ ادوم کے بتوں کی پرستش کرنا +	۲۹	۸۳۹	یہوآس کا ۲ سن جلوس +	
			۸۳۸	الیشاہ کی موت اور بن ہدد پر فتحیاب ہونا +	
۸۲۶	یہوآس سے شکست کھاتا ہے +		۸۲۶	یروسلم پر قبضہ کرتا ہے +	
۸۲۵	۱۵ سن جلوس		۸۲۵	یہوآس نے وفات پائی ۲ سلاطین ۱۳-۱۴ باب +	
۸۲۵	تمام اپنی باقیماندہ سلطنت میں تکلیف اٹھاتا ہے +		۸۲۵	۱۳۔ یربعام۔ سوریہ۔ بنی عمون اور بنی موآب پر فتح حاصل کرنا۔ یوناہ نبی کی پیشین گوئی +	
۸۱۰	اپنے نوکروں سے یہوآس قتل کیا گیا ۲ سلاطین ۱۴ باب +		۸۱۰	۲۷ سن جلوس ۲ سلاطین ۱۴ باب +	
۸۱۰	عزیاہ بادشاہ ہوا۔ ذکریاہ اسکا اتالیق ہوا۔ اقبال مندی سے سلطنت کرتا رہا +	۵۲ سال	۸۰۸	عاموس اور ہوسیاہ +	۱۱ سال
			۷۸۴	بادشاہ گردی +	
۸۰۰	یوئیل +		۷۷۳	یربعام نے وفات پائی +	۶ ماہ
			۷۷۳	۱۴۔ ذکریاہ بادشاہ ہوا + باقی آئندہ	

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری ویری صاحب کے اہتمام سے چھپا